سوال

(524) پان حرام ہے ناپاک (پلید) نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

بہت سے پان استعمال کرنے والے لوگ نماز کے وقت پان کو منہ سے نکال کر پلاسٹک کی ڈبیہ میں رکھ لیتے ہیں اور پھر نماز سے فراغت کے بعد اسے دوبارہ منہ میں ڈال لیتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ پان نجس نہیں ہے؟ جو منہ میں پان رکھ کر نماز پڑھے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جس کے منہ میں پان ہو کیا اس کیلیئے یہ جائز ہے کہ پان سے فارغ ہونے تک نماز کو مؤخر کردے اور پھر فوت شدہ نمازوں کو جمع کرکے پڑھ لے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجھے کوئی ایسی دلیل معلوم نہیں جس سے پان نجس قرار پاتا ہو کیونکہ یہ ایک معروف درخت ہے اور درختوں اور تمام نباتات کے بارے میں اصل یہ ہے کہ یہ پاک ہیں لیکن علماء کے صحیح ترین قول کی روشنی میں اس کا استعمال جرم ہے کیونکہ یہ بہت سے نقصانات پر مشتمل ہے۔ پان استعمال کرنے والے کو چاہیئے کہ وہ نماز کے وقت اسے استعمال نہ کرے۔ پان کی وجہ سے نماز کو مؤخر کرنا بھی جائز نہیں بلکہ ہر مسلمان کیلیئے یہ ضروری ہے کہ وہ ہر نماز کو بروقت اور باجماعت اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ مل کر مسجد میں ادا کرے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

«من سمع النداء فلم یأته فلا صلاة له الا عذر- (سنن ابن ماجه)

''جو شخص اذان سنے اور پھر مسجد میں نہ آئے تو اس کی نماز ہی نہیں ہوتی سوائے اس کے جسے کوئی عذر ہو''۔

اس حدیث کو امام ابن ماجہ' دار قطنی اور حاکمؒ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ عذر سے کیا مراد ہے؟ توانہوں نے فرمایا کہ خوف یا بیماری۔ پان کا استعمال کوئی شرعی عذر نہیں ہے بلکہ اس کا استعمال تو ایک بہت بری بات ہے اور اگر اس کے استعمال سے نماز میں تاخیر ہوتی ہو یا مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہو تو پھر اس کے استعمال کرنے کا گناہ اور بھی زیادہ شدید ہوگا۔

پان استعمال کرنے والے کیلیئے دو نمازوں کو جمع کرکے ادا کرنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ اس کا استعمال ان شرعی عذروں میں سے نہیں ہے جن کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع کرنے کی اجازت ہے کیونکہ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جب حضرات صحابہ کرامؓ کو نماز کے اوقات سکھائے اور پہلے اور آخری اوقات کی وضاحت فرما دی تو فرمایا کہ ''نماز ان دو وقتوں کے درمیان ہے''۔

اور ''صحیح مسلم'' میں حدیث ہے کہ ایک نابینا شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے پاس کوئی معاون نہیں جومجھے مسجد میں لے جائے توکیا میرے لیے گھر میں نمازادا کرنے کی رخصت ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا:

«ہل تسمع النداء بالصلاۃ؟ قال: نعم قال: فأجب۔ (صحیح مسلم)

''کیا آپ نماز کیلیۓ اذان کی آواز سنتے ہیں؟ اس نے عرض کیا جی ہاں! توآپ نے فرمایا کہ ''پھر اس آواز پر لبیک کہو''۔

صحیح مسلم کے علاوہ ایک دوسری روایت میں جس کی سند صحیح ہے' یہ الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

«لا اجد لک رخصۃ۔ (سنن ابی داوٗد)

''میں تمہارے لیے کوئی رخصت نہیں پاتا''۔

یہ صحیح احادیث اوراس کے ہم معنی دیگر تمام احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ نماز باجماعت 'اپنے وقت پر اللہ تعالیٰ کے گھروں میں ادا کرنا ضروری ہے۔ نماز کو موخر کرکے پڑھنا یا بغیر شرعی عذر کے دو نمازوں کو جمع کرکے ادا کرنا حرام ہے۔ میں پان 'سگریٹ 'نشہ آور اور مستی پیدا کرنے والی اشیاء استعمال کرنے والے تمام لوگوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ ان چیزوں سے مکمل طور پر اجتناب کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈریں کیونکہ ان کے استعمال میں اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کے اس کام میں شرکت یا کم ازکم اسے پسند کرنے کا وسیلہ ہے اور سورۃ الانعام میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذا رَأَيتَ الَّذينَ يَخوضونَ فى ءايـٰتِنا فَأَعرِض عَنهُم حَتّىٰ يَخوضوا فى حَديثٍ غَيرِهِ ۚ وَإِمّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيطـٰنُ فَلا تَقعُد بَعدَ الذِّكرىٰ مَعَ القَومِ الظّـٰلِمينَ ﴿٦٨﴾... سورة الانعام

''اورجب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بے ہودہ بکواس کررہے ہیں توان سے الگ ہوجاؤ یہاں تک کہ وہ اورباتوں میں مصروف ہوجائیں اوراگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلادے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو''۔

اور فرمایا:

وَقَد نَزَّلَ عَلَيكُم فِى الكِتـٰبِ أَن إِذا سَمِعتُم ءايـٰتِ اللَّهِ يُكفَرُ بِها وَيُستَهزَأُ بِها فَلا تَقعُدوا مَعَهُم حَتّىٰ يَخوضوا فى حَديثٍ غَيرِهِ ۚ إِنَّكُم إِذًا مِثلُهُم... ﴿١٤٠﴾... سورة النساء

''اوراللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کیا جارہا ہے اوران کی ہنسی اڑائی جاتی ہے توجب تک وہ لوگ (ان باتوں کو چھوڑ کر) دوسری باتوں میں مشغول نہ ہوجائیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے ہوجاؤ گے''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص490